سوال

(263)ولی کی اجازت ضروری ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لڑکی کنواری بالغہ کا ولی بوجہ ناخوشی اپنی اجازت عقد کی اس لڑکی کے نہیں دیتا، ایسی حالت میں لڑکی کا عقد اپنی اجازت سے ہوسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا نکاح بغیر اذن ولی کے نہیں ہوسکتا ہے۔ اگر اپنا نکاح بغیر اذن ولی کے کرلے تو وہ نکاح باطل ہے۔

ائشہ رضی اللہ عنہا قالت: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "أیما امرأة نکحت بغیر إذن ولیها فنکاحها باطل فنکاحها باطل، فنکاحها باطل،[1](مشکوۃ شریف ص:262)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ بلاشبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرلے تو اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے۔۔۔۔۔)

ہاں اگر ولی اقرب نکاح سے روکے تو اس وقت ولایت سے وہ معزول ہوجاتا ہے اور ولی ابعد اس کا قائم مقام ہوجاتا ہے، یعنی ولی ابعد کا اذن صحت نکاح میں کافی ہوجاتا ہے۔

"ویثبت للابعد التزویج بعضل الاقرب ای بامتناعہ عن التزویج اجماعا (در مختار)[2]

"اس پر اجماع ہے کہ جب ولی اقرب نکاح سے روکے تو ولی ابعد کو نکاح کروانے کا حق حاصل ہوجاتا ہے۔ واللہ اعلم۔ کتبہ: محمد عبداللہ۔

---

[1]۔ مسند احمد(6/47)سنن الدارمی(2/185)

[2]۔ الدر المختار مع رد المحتار(3/82)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 465

محدث فتویٰ